© rasailojaraid.com

تخلیق کے ماتھے کا چمکتا ہوا غازہ،

تھا زندہ و پائندہ و تابندہ و بیدار
تخلیق کے ماتھے کا چمکتا ہوا غازہ
آئینۂ اخلاص و وفا جس کی نگاہیں
ہونٹوں کی نوا درس براہیم کا اعلان
بت خانہ افرنگ میں اک مرد حق آگاہ
اسلام کی صف ہو تو ہر اک درد کا درماں
وہ شاہ تھا ہاں شاہ قلمروئے بیاں کا
تقریر کے ہنگام امڈتا ہوا دریا
یہ حسن بیاں، حسن ادا، حسن تلفظ
قرآں کی تلاوت میں پیام سحر انگیز
تفسیر کا موقع ہو تو اللہ غنی علم

وہ مرد جری شیر خدا صاحب اسرار
تعمیر کے چہرے کا دمکتا ہوا سنگھار
جو وقت پہ تھیں خارا شگافی کو بھی تیار
ہاتھوں کا عصا ضرب کلیمی کا نشاندار
تھا عظمت کعبہ کا نگہبان و نگہدار
کفار کا لشکر ہو تو بپھری ہوئی تلوار
فن اس کی خطابت کا کمال لب اظہار
تحریر کے دوران وہ صد قلزمِ ذخار
جذبات کی تلخی میں بھی شیرینیٔ گفتار
سن لیں تو فرشتوں کی بھی تقدیر ہو بیدار
گرتی ہی چلی جائے ہر اک کفر کی تلوار

پُر مغز تھا پُرشوق تھا پُرشوق بخاری
وابستۂ توحید تھا دانندۂ اسرار

پروفیسر اصغر سودائی رح

© rasailojaraid.com